|  |  |
| --- | --- |
| **Taj Mahal’s Spiritual Message** | تاج محل کا روحانی پیغام |
| Dr Syed Zafar Mahmood, President, Zakat Foundation of India  [zakatindia.org](http://zakatindia.org) | ڈاکٹر سید ظفر محمود، صدر ، زکوات فاؤنڈیشن آف انڈیا |
| Taj Mahal is known all over the world for its singular beauty and as a symbol of ardent love. But, the third aspect of its celestial revelatory panorama remains mostly obscure from the public cognizance. | 1۔ تاج محل ساری دنیا میں اپنی منفرد خوبصورتی اور پرجوش محبت کی ایک علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لیکن اس اساطیری اور الہامی خوبصورتی کا تیسرا پہلو لوگوں کی توجہ سے زیادہ تر دور ہی رہتا ہے۔ |
| 2.  On the gigantic double arches in all four sides of the Taj façade, carefully selected verses from the holy Quran are calligraphed each beginning from lower right side going all the way up, running to the left and creeping down till the left lower side. The calligraphy is made by jasper inlaid in white marble panels. Higher panels are written slightly larger to reduce the skewing effect when viewing from below. Inside the main chamber also such verses as well as ninety nine Arabic names of God are inscribed. | 2۔ تاج محل کے سامنے کے حصے میں جو چاروں طرف بڑی بڑی محرابیں تعمیر کی گئ ہیں، ان پر بڑے احتیاط کے ساتھ قران کی کچھ آیتیں لکھی گئ ہیں۔ ساری آیتوں کی لکھاوٹ نیچے سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتی ہے۔ پھر بائیں اور اس کے بعد بائیں جانب نیچے کے حصے تک جاتا ہے۔ یہ خطاطی سفید سنگ مرمر پر تراشی گئ ہیں۔ اوپر کے حصے میں یہ تحریر تھوڑی بڑی ہے تاکہ نیچے سے دیکھنے پر یہ واضح طور پر پڑھی جا سکیں۔ اندرونی حصے میں قرانی آیتوں کے ساتھ ساتھ اللہ کے 99 نام بھی کندہ کیے گئے ہیں۔ |
| 3.  From the mausoleum’s 223 feet height and 112 feet width one can make out the dimensional enormity of the eight marble arches on which the Quranic calligraphy is inscribed. Additionally there is similar marble inscription around the outer red stone gates each of which is 70 feet high. | 3۔ اس مقبرہ کے جو 223 فٹ اونچا اور 112 فٹ چوڑا ہے، اس کی آٹھ سنگ مرمر کی بنی محرابوں کی ابعادی ہیت دیکھتے ہی بنتی ہے جس پر قرانی آیات تحریر کی گئ ہیں۔ اسی طرح کی خطاطی لال رنگ کے باہری دروازوں پر بھی کی گئ ہے جس کی اونچائ 70 فٹ ہے۔ |
| **Adam, other Messengers and Books** | آدم، دوسرے پیغمبر اور آسمانی کتابیں |
| 4.  As per the message mirrored by Taj Mahal, Adam was the first man and the first messenger of God. As humanity progressed, God appointed fresh messengers in different parts of the world and in various phases of human history. To some of them He revealed His message that can be broadcast in the form of a scripture. | 4۔ جیسا کہ تاج محل کو دیکھنے پر جو پیغام سامنے آتا ہے، حضرت آدم پہلے انسان اور اللہ کے نبی تھے۔ جیسے جیسے انسانی زندگی ارتقا کے مراحل سے گزرتی گئ تو اللہ نے مختلف حصوں میں اور تاریخ کے کئ ادوار میں الگ الگ پیغمبر اور رسول بھیجے۔ ان میں سے کچھ ایسے تھے جن پر اللہ نے کتاب کی شکل میں وحی کا نزول فرمایا۔ |
| 5.  Each such message was meant for the entire humanity though these were clothed in the respective local languages of the recipient communities. Quran is in Arabic which was the language of Prophet Mohammad (peace be upon him) and his contemporaries in Arabia. Names of some of the earlier messengers and books have been mentioned in the Quran and many have not. Twenty-five messengers and three revealed books are mentioned by name. | 5۔ اس میں ہر پیغام پورے انسانوں کے لیے تھا حالانکہ وہ اپنی اپنی مقامی زبانوں میں ضرورت کے حساب سے بھیجے گئے تھے۔ قران عربی زبان میں نازل ہوا جو اللہ کے رسول و پیغمبر محمد اور ان کے ہم عصروں کی زبان تھی۔ قران میں چند پہلے کے پیغمبروں کے نام اور ان پر بھیجی گئ کتابوں کا ذکر ہے مگر بہتوں کا ذکر نہیں بھی ملتا ۔ پچیس پیغمبروں اور صرف تین آسمانی کتابوں کا ذکر ہی نام کے ساتھ قران میں موجود ہے۔ |
| 6.  When chronologically appraised, the list of messengers begins from Adam and includes, among others, Abraham, Isaac, Ishmael, David, Jacob, Joseph, Moses and Christ. The books mentioned are Psalms, Old Testament and New Testament. Yet, God says that the human beings should believe in and revere all the messengers and all the revelations. This injunction verbatim forms part of the Quran (2.285). | 6۔ ہم نے ان پیغمبروں کے نام یہاں ان کی آمد کے اعتبار سے پیش کیا ہے جو حضرت آدم سے شروع ہوتا ہے اور جس میں حضرت ابراہیم، اسحاق، اسماعیل ، داؤد، جیکب، یوسف، موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام شامل ہیں۔ ان کتابوں کو مناجات، اولڈ ٹیسٹامینٹ، نیؤ ٹیسٹامینٹ کے نام سے جانا جاتا ہے ۔ پھر بھی اللہ کا پیغام یہ ہے کہ انسانوں کو چاہیے کہ وہ ساری آسمانی کتابوں پر ایمان لائیں اور سارے پیغبروں کا احترام کریں اور ان کے پیغامات کو اچھی نظر سے دیکھیں۔ یہی قران کریم کے پیغام کا ایک اہم حصہ شمارکیا جاتا ہے۔( 2۔285) |
| **The Preserved Tablet – Sanctum sanctorum of all revelations** | لوح محفوظ- سارے الہامی پیغمات کا مننبع |
| 7.  It is understood from Quran that even before God created life outside the heavens, He caused to be written, in what is known as the Protected Tablet (*Lauh Mahfooz*), His grand comprehensive message that was set to be revealed to humanity – intermittently and repeatedly – through a battery of messengers during the millennia to come. On the eve of beginning the earthly creation, this comprehensive message was brought down to the worldly sky. From there, it was revealed to God’s messengers at various global locations in different languages, many times over, in different phases of human history. Thus, the Preserved Tablet is the sanctum sanctorum of all revelations. | 7۔ قران سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ نے آسمان و زمین کی پیدائیش سے قبل لوح محفوظ میں وہ سب کچھ لکھ دیا تھا جو آنے والے دنوں میں وقوع پذیر ہونے والا تھا۔ اس کا الہامی پیغام اس میں حرف بہ حرف درج تھا جو انسانوں کی ضرورتوں کے حساب سے ان پر وقفہ وقفہ سے ہزاروں سال کے درمیان اتارا جانے والا تھا۔ جب زمین و آسمان کی پیدائش کا عمل پورا ہو گیا تو ان الہامی پیغامات کو آسمان دنیا پر اتارا گیا۔ پھر اس کے بعد پیغمبروں پر دنیا کے مختلف علاقوں میں مختلف زبانوں میں تاریخ کے کئ ادوار کے درمیان بھیجا گیا۔ اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ سارے الہامی پیغامات کا پاکیزہ منبع لوح محفوظ ہے۔ |
| **Purpose of creating humanity** | انسانوں کو وجود میں لانے کا مقصد |
| 8.  God goes on to explain that humanity was created by Him to test the comparative levels of righteousness among the human beings, or absence thereof. Worldly life is temporary and insignificant, it is only a trial. The award or punishment for good or bad deeds done here will be given in the next life which will be everlasting and permanent. The final dwelling place will be either Heaven or Hell. That would be decided on the Day of Judgement when all human beings will be resurrected. | 8۔ اللہ نے اپنی کتاب میں یہ واضح کیا ہے کہ اس نے انسانوں کی پیدائش ان کو دنیا میں اچھے اور برے کے درمیان جانچنے کے لیے کیا ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی اور بے معنی ہے۔ یہ صرف ایک امتحان گاہ ہے۔ جو بھی انسان اچھا یا برا عمل کرے گا، اس کی جزا اسے مرنے کے بعد دیا جائے گا۔ اور زندگی بعد موت ہی ہمیشہ کی زندگی ہوگی۔ انسان کی آخری آرام گاہ یا تو جنت ہوگی یا پھر جہنم۔ اس کا فیصلہ قیامت کے دن کیا جائے گا جب سارے انسانوں کو ایک بار پھر دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ |
| 9.  The moral of the story is that the human beings should try to be more and more righteous during their limited tenure in this world. | 9۔ اس کہانی کا پیغام یہ ہے کہ انسان کو چاہیے کہ اپنی مختصر سی زندگی میں بہتر سے بہتر عمل کرے۔ |
| **Shahjahan’s service to mankind** | شاہ جہاں کی انسانوں کے لیے خدمت |
| 10.  This realization seems to have intensely dawned upon Emperor Shahjahan after the immature death of his beloved queen. So, in addition to creating a long lasting memorial for her – in brick, mortar and marble – the monarch also used the edifice to telecast his supernatural realization for the spiritual pleasure and benefit of the upcoming generations of humanity. | 10۔ اس بات کا احساس کہ یہ دنیا عارضی ہے ، شاہ جہاں پر تب بہت شدت کے ساتھ ہوا جب ان کی پیاری بیگم کا اچانک انتقال ہو گیا۔ اس طرح ان کی یاد میں اینٹ ، گارہ اور سنگ مرمر کا ایک مقبرہ تعمیر کرنے کا خیال آیا تاکہ وہ آنے والی نسلوں کو اپنے مافوق الفطرت احساس کو روحانی خوشی کے لیے پیش کر سکے۔ |
| 11.  He expanded his architectural project to include imparting to the millions of prospective visitors to the shrine – and today’s online surfers sitting in the cozy comfort of their houses and offices the world over – some nuances of God’s Message to humanity. Proper appreciation thereof is sufficient to keep the day to day activity of human soul altruistically attuned toward the service of the fellow creatures, elevating it to a level much above the confines of mundane passion. | 11۔ انھوں نے اپنے تعمیراتی منصوبے کو اس طرح پھیلایا تاکہ لاکھوں زائیرن تک ان کا پیغام پہنچ سکے۔ آج آن لائن رہنے والے لوگ اپنے آرام دہ گھروں میں بیٹھ کر ساری دنیا میں انسانوں کے لیے دیے اللہ کے اس عظیم پیغام سے اس کے ذریعہ واقف ہوتے ہیں۔ اس عمارت کو سچی خراج عقیدت یہ ہوگی کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ انسانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا حاصل سمجھیں اور جو ان کو روحانی بلندیوں تک لے جائے۔ |
| **Bill Clinton on Taj Mahal** | تاج محل کے احاطے میں بل کلنٹن |
| 12.  President Bill Clinton had one said that there are two kinds of people in the world, those who have seen the Taj Mahal and those who haven’t. But, even Clinton didn’t know that appreciating mere marble beauty is not the full realization of the Taj. It’s  intrinsic beauty is the Beauty of God manifested through its widespread Quranic calligraphy that was created by the Persian calligrapher Abdul Haq who came to India from Shiraz, Iran, in 1609. Shah Jahan conferred the title of “Amanat Khan” upon him as a reward for his dazzling virtuosity. | 12۔ ایک بار سابق امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا تھا کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ رہتے ہیں، ایک وہ جنھوں نے تاج محل کا دیدار کیا ہے اور دوسرا وہ جو اس سے محروم رہے ہیں۔ حالانکہ بل کلکنٹن نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ صرف اس سنگ مرمر سے بنی عمارت کی خوبصورتی کو محسوس کرنا اور اس کی تعریف کرنا ہی کافی نہیں ہے۔ اس کی اصلی خوبصورتی تو ان قرانی آیات میں مضمر ہیں جو ایک فارسی خطاط عبدل حق کے ذریعہ کندہ کی گئ ہیں۔ یہ ایران کے شہر شیراز سے 1609 میں ہندوستان آئے تھے۔ شاہ جہاں نے ان پاکیزگی کی وجہ سے "امانت خان " کے خطاب سے نوازا تھا۔ |
| 13.  In the coffee table book published in 2018 by Zakat Foundation of India umpteen specific camera views of the Taj Mahal have been presented that focus the calligraphic beauty of the wonderful monument. Along side each photo view the theme of the Quranic engraving has been briefly summarized. For this purpose cues have been taken from well known translations and commentaries; may God bless the noble authors and their associates. Some of these divine injunctions are given as follows. | 13۔ زکوات فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ذریعہ شائع کیے گئے ایک کافی ٹیبل بک میں جس کی اشاعت 2018 میں عمل میں آئ ہے، اس میں تاج محل کے اندر و باہر جو قرانی آیات کندہ کی گئ ہیں ، اس کو تصویروں کے ذریعہ عمدگی سے پیش کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ہر تصویر کے بغل میں ان قرانی آیات کے معنی و مطلب بھی مختصر طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے لیے مقبول ترین قرانی ترجموں و تشریحوں سے مدد لی گئ ہے۔ اللہ ان مصنفین پر اپنی رحمیتں نازل فرمائے۔ ان میں چند قرانی پیغامات مندرجہ ذیل بیان کیے جاتے ہیں۔ |
| **Code of conduct for human behavior** | انسانی طرز عمل کے لیے وضع کیے گئے وصول |
| 14.  Among the Quran’s chapters enshrining the Taj is Surah Ikhlas (ch 112) which establishes the Oneness of the Creator i.e. the doctrine of Tawhid. It says that God is without equal, without origin and unlike anything else that exists. The fourth line, ‘Nothing is like Him’ is a fundamental statement of ‘tanzih’ i.e. divine exclusivity and inimitability – God as the incomparable. This surah was also inscribed on the Dome of the Rock at Jerusalem by Abd-al-Malik ibn Marwan . | 14۔ قرانی آیات میں ایک سورت اخلاص بھی ہے ( ابواب 112) جس میں اللہ کی وحدانیت کا پیغام دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اللہ کا کوئ دوسرا ہمسر نہیں ہے۔  نہ تو وہ پیدا کیا گیا ہے اور نہ اس جیسا کوئ دوسرا ہے۔ چوتھی سطر میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس کی طرح کا کوئ دوسرا موجود نہیں ہے۔ یہ تنذیح کی بنیاد ہے۔ یعنی جو سب سے منفرد و بے نظیر ہے۔ یہ سورت یروشلم کے چٹانی گنبد پر بھی کندہ کی گئ ہے جسے عبدل مالک ابن مروان نے کیا ہے۔ |
| 15.  In Surah Al-Takvir (ch 81) female infanticide has been declared punishable. Besides, through many Surahs the divine scheme and code of human conduct have been elucidated. The scripture say: God has breathed His spirit in each one of the human beings (38.72) casting duty upon him or her to imbibe some godly qualities. Over every possessor of knowledge there is one knowing more (12.76); thus nobody should be proud of what he knows. | 15۔ سورت التکویر( باب 81) میں بچیوں کو مادر رحم میں قتل کرنے کو ایک بڑے جرم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انسانی زندگی کے بہت سے اصول و ضوابط کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ قران کہتا ہے: اللہ نے ہر انسان کے اندر اپنی روح ڈالی ہے۔ ( 38۔72) اور اس پر یہ لازم کر دیا ہے کہ وہ عمدہ خوبیوں کو اپنی زندگی میں ڈھالے۔ ہر باعلم انسان سے بڑھ کر ایک دوسرا علم والا موجود ہے۔ ( 12۔76) ؛ اور کسی بھی انسان کو اس بات پر فخر نہی ہونا چاہیے کہ وہ سب سے با علم ہے۔ |
| 16.  God likes us being good hosts (12.59). God also likes prostration as expression of thanks to Him (2.58). In an individual’s wealth his needy relatives have a right (17.26). Contracts must be fulfilled, these will be asked for (17.34). On the day of judgement no intercession will be accepted from anybody (2.48). One should fear only God, none else (16.51, 27.10, 28.31). | 16۔ اللہ چاہتا ہے کہ ہم ایک بہتر میزبان کے طور پر زندگی گزاریں۔ ( 12۔59) اللہ یہ بھی پسند کرتا ہے کہ ہم اس کی شکر گزاری کے طور پر سجدہ ریز ہوں۔ ( 2۔58) ہر انسان کی ذاتی دولت میں اس کے ضرورت مند رشتہ داروں کا حصہ ہے ( 17۔26) معاہدوں کی پاسداری کی جائے ، اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ ( 17۔34) قیامت کے دن کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔ ( 2۔48) ہر انسان کو صرف اللہ سے ڈرنا چاہیے اور کسی سے نہیں۔ ( 16۔51، 27۔10، 28۔31) |
| 17.  God talks of His great plan of networking the holiday humanity into prophetic communities and books to many of them (2.38). Before accepting a supplication God wishes the believer to exhaust all worldly effort (2.60). One is under divine command to lower the wings of humility to the parents (17.24). Before advising others for righteousness one should practice it oneself (2.44). | 17۔ اللہ اپنے اس عظیم منصوبے کی بات کرتا ہے جس میں سارے انسانوں کو کسی نہ کسی پیغمبر کی امت اور کتابوں کے ذریعہ جوڑا گیا ہے۔ ( 2۔38)۔ اللہ لوگوں کی التجائی قبول کرنےسے قبل یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی ساری دنیاوی کوششیں صرف کر دیں۔ ( 2۔60) ۔ اللہ نے یہ پیغام دیا ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے۔ ( 17۔24)۔ دوسروں کو بہتر بننے کی نصیحت کرنے سے قبل انسان کو چاہیے کہ پہلے وہ خود اس پر عمل کرے۔ ( 2۔44) |
| 18.  Out of one’s earning and wealth one should keep for self only as much as is required for comfortable life, balance should be incurred on others’ well being (2.219). Extended family and neighborhood are basic units of society for utilitarian proactivity (2.177, 4.36, 17.26, 30.38, 33.6, 47.22). Wealth must keep on circulating in the society rather than remaining confined in a few hands (59.7). Duly observe the rights of the wombs that bore you (4.1). God helps those who help His cause (22.40). | 18۔ ہر انسان اپنی کمائ کا اتنا ہی اپنے پاس رکھے جو اس کی ایک آرام دہ زندگی بسر کرن کے لیے ضروری ہو۔ دوسروں کے ساتھ معاملات کرنے میں توازن سے کام لینا چاہیے۔ ( 2۔219)۔ رشتے دار اور پڑوسی سماج کے بنیادی ایکائ کا درجہ رکتھے ہیں۔ ( 2۔177، 4۔36، 17۔26، 30۔38، 33۔6، 47۔22) دولت سماج میں گھومتی رہنی چاہیے بجائے اس کے کہ وہ کچھ ہاتھوں تک محدود رہے۔ ( 59۔7) ان کا خیال اچھی طرح رکھو جنھوں نے تمہیں جنم دیا ہے ( 4۔1) ۔ اللہ صرف اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے کاموں میں مدد کرتا ہے۔ ( 22۔40) |
| 19.  Thus, a visit to the Taj should not be limited to appreciating its temporal charm commemorating somatic love between two humans but it should encompass learning and cherishing the divine injunctions inscribed on the monument and thus imbibing qualities of head and heart thus making oneself a better human being and a more useful world citizen. | 19۔ اس طرح تاج محل کی زیارت صرف اس کی ظاہری خوبصورتی کی تعریف تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اللہ کے ان پیغامات پر بھی نظر ہونی چاہیے جو اس نے انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بھیجے ہیں۔ ہر انسان کو چاہیے کہ وہ بہتر انسان کے ساتھ ساتھ ایک کارآمد عالمی شہری بنیں۔ |
| **Nigaah-e Shauq** | نگاہ شوق |
| 20.  As per the Poet of the East, Dr Sir Mohammad Iqbal: | 20۔ مشرق کے عظیم شاعر ڈاکٹر سر علامہ اقبال فرماتے ہیں: |
| *Kuchh aur hi nazar aata hai kaarobaar-e jahaan*  *Nigaah-e  shauq  agar  ho  shareek-e  beenaee.* | کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبار جہاں  نگاہ شوق اگر ہو شریک بینائ |
| One finds the world to be an altogether different phenomenon, When one includes *Nigaah-e-Shauq* in one’s canvas of perception. | اگر کوئ انسان اپنی سوچ کے دائرہ میں نگاہ شوق کو شامل کرے تو دنیا ایک الگ معنی میں ہی سامنے آتی ہے۔ |
| (Iqbal’s concept of *Nigaah-e-Shauq* means perceiving Godly design in all that one sees.) | اقبال کا نگاہ شوق کے تصورکا مطلب ہے کہ ہر چیز میں جو اللہ نے تخلیق کی ہے، اس کی کمال درجہ کی خلاقی کو محسوس کرے۔ |